128883 ـ مسلسل سفر میں رہنے والے ڈرائیور کا روزہ

سوال

میں آئل ٹینکر ڈرائیور ہوں، رمضان المبارک کا مہینہ آیا تو میں روزہ رکھ کر گاڑی چلاتا لیکن میرے ساتھ دوسرے آئل ٹینکر ڈرائیور روزہ نہ رکھتے اور مجھے کہتے کہ سفر میں روزہ نہ رکھنے والے کو اجروثواب حاصل ہوتا ہے نہ کہ جو سفر میں روزہ رکھے اسے, اس لیے برائے مہربانی میری راہنمائی فرمائیں کہ آیا سفر میں روزہ رکھنا باعث اجروثواب ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

" بلاشك و شبہ سفر میں روزہ نہ رکھنا اللہ سبحانہ و تعالی کی جانب سے رخصت اور مشروع ہے.

بلکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

جو كوئى تم ميں سے مريض ہو يا مسافر تو دوسرے ايام ميں گنتى پورى كرے البقرۃ (184).

اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم اپنے سفر ميں روزہ چھوڑتے بھى تھے اور ركھ بھى ليتے تھے، اور اسى طرح رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے صحابہ بھى روزہ ركھتے اور نہ ركھتے، اس ليے جو سفر ميں روزہ نہ ركھے اس پر بھى كوئى حرج نہيں، اور جو ركھ لے اس پر بھى كوئى حرج نہيں.

چنانچہ سفر ميں روزہ نہ ركھنا اللہ سبحانہ و تعالى كى جانب سے مسافروں كے ليے رخصت ہے، چاہے وہ مسافر گاڑى والا ہو يا پھر اونٹ يا كشتى يا ہوائى جہاز كا مسافر ہو سب برابر ہيں اس ميں كوئى فرق نہيں، مسافر كے ليے رمضان المبارك ميں روزہ چھوڑنا جائز ہے.

اور اگر مسافر روزہ ركھ لے تو اس ميں كوئى حرج نہيں ہے، ليكن اگر اس كے ليے سفر ميں روزہ مشقت كا باعث بن رہا ہو تو اس كے ليے روزہ افطار كرنا ہى افضل ہے، مثلا اگر شديد گرمى ہو تو اس كے ليے روزہ نہ ركھنا افضل ہوگا، اور اس حالت ميں اللہ سبحانہ و تعالى كى رخصت پر عمل كرنا يقينى ہو جائيگا.

حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" یقینا اللہ سبحانہ و تعالی پسند فرماتا ہے کہ اس کی رخصت پر اسی طرح عمل کیا جائے جس طرح یہ پسند کرتا ہے کہ اس کی نافرمانی نہ کی جائے "

اس لیے اگر شدید گرمی ہو تو پھر روزہ نہ رکھنا سنت ہے، ایك بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ایك شخص کو سایہ کیا جا رہا ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارہ میں دریافت فرمایا تو لوگوں نے عرض کیا:

یہ شخص روزے سے ہے، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے "

یعنی اس شخص کے حق میں نیکی نہیں ہوگی جس پر روزہ مشقت ہو، لیکن اگر کسی شخص کو سفر میں روزہ رکھنا کوئی مشقت نہیں دیتا اور نہ ہی نقصاندہ ہے تو پھر ایسے شخص کو اختیار ہے چاہے وہ روزہ رکھ لے یا پھر افطار کرے.

لیکن ان ڈرائیوروں کے لیے جو اپنی زندگی سفر میں ہی بسر کرتے ہیں ان کے لیے صحیح یہی ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں چاہے سفر ان کا پیشہ ہی کیوں نہ ہو اس کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے، ہمیشہ ٹیکسی یا گاڑی کا ڈرائیور یا اونٹ بردار اپنے سفر کی حالت میں ایك علاقے سے دوسرے علاقے میں جاتے ہوئے روزہ افطار کرنے کا حق رکھتا ہے، چاہے اس کا پیشہ ہی یہی ہو اس میں کوئی حرج نہیں " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.